ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپال پور

ای۔لرننگ پروجیکٹ

چھٹیوں کا کام / ٹیوٹریل لنکس / جائزہ / سرگرمیاں

سیشن ۲۰۲۰ء تا ۲۰۲۱ء

جماعت: چہارم

مضمون: اسلامیات

نام طالبعلم / طالبہ: ____________

سیکشن: ____________

رول نمبر: ___________

تاریخ:٦ -جولائی ٢٠٢٠ء

دن: پیر

لنک:https://www.youtube.com/watch?v=ivo2YyKwMLM

سبق: اللہ تعالی کے حقوق

تدریسی مقاصد: بچوں کو اس قابل بنانا کہ وہ اللہ تعالی کے حقوق ادا کرنے کے قابل ہو سکے اور اس کے احسانات کا شکر ادا کر سکیں۔

مفہوم: حقوق، حق کی جمع ہے حق کے کئی معنی ہیں مگر یہاں حق کا مطلب ہے اپنی ذمہ داری اچھے طریقے سے پوری کرنا اللہ تعالی کے حقوق سے مراد ہم پر وہ ذمہ داریاں ہیں جن کو پورا کرنے کا اسلام ہمیں حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالی کے حقوق کا تقاضہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالی کے بتائے ہوئے راستے پر چلے اور اسی کے آگے سر جھکائے اسی پر بھروسہ کرے اور تمام امیدیں اسی سے وابستہ رکھے۔ اللہ تعالی کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں کہ ہم ان کا شمار نہیں کر سکتے اللہ نے انسان کے لئے روشنی کو پیدا کیا اور پھل پیدا فرمائے اناج، اور پھل پیدا فرمائے۔ جب انسان اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے تو اس میں اللہ کی عبادت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

پڑھائی کیجیے:

ج اللہ تعالیٰ کے حقوق

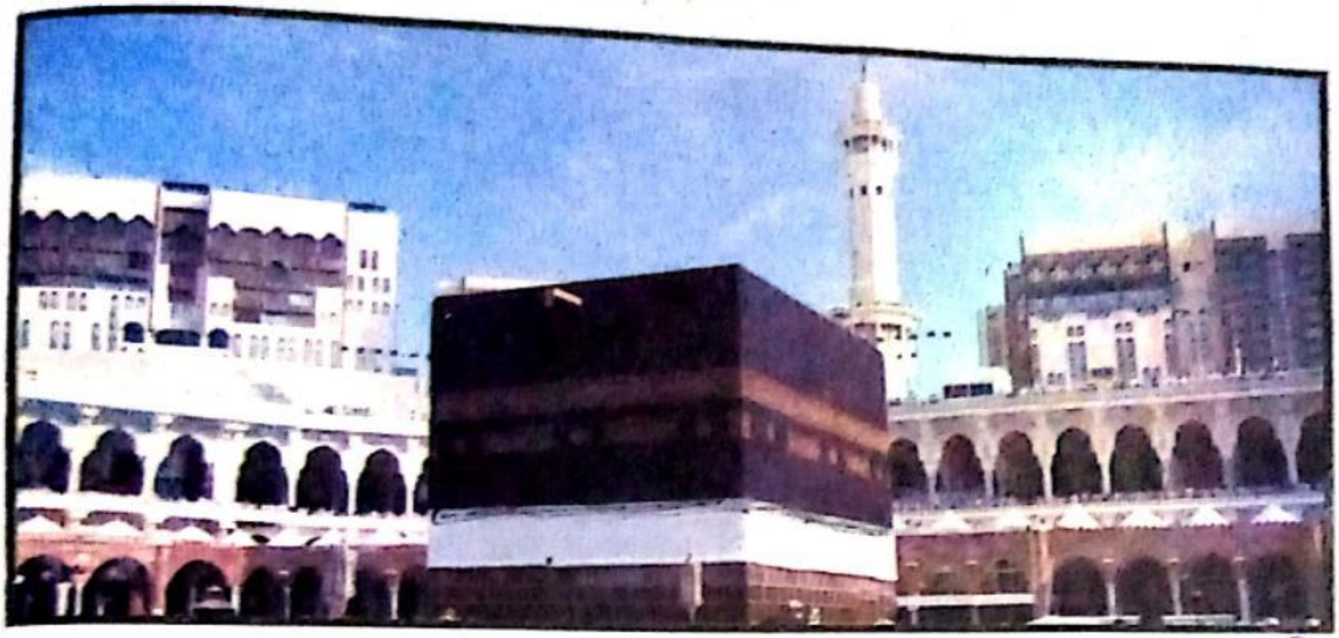

حقوق 'حق' کی جمع ہے۔ حق کے کئی معنی ہیں مگر یہاں حق کا مطلب ہے: اپنی ذمہ داری اچھے طریقے سے پوری کرنا۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق سے مراد ہم پر وہ ذمہ داریاں ہیں جن کو پورا کرنے کا اسلام ہمیں حکم دیتا ہے۔ ارکانِ اسلام کی دل و جان سے پابندی کر کے ہم یہ ذمہ داریاں پوری کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلے۔ اسی کے آگے سر جھکائے۔ اسی پر بھروسا کرے اور اپنی تمام امیدیں اسی سے وابستہ رکھے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کئی حقوق کا تذکرہ فرمایا۔ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (سورۃ المدثر: 56)

ترجمہ: صرف وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور اسی کے پاس بخشش کا اختیار ہے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور اسی سے بخشش مانگنا بھی اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (سورۃ الضحیٰ:11)

ترجمہ: اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کو خوب بیان کرتے رہنا۔

اللہ تعالیٰ کے احسانات

اللہ تعالیٰ نے انسان پر اتنے احسانات کیے ہیں کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (سورۃ ابراہیم:34)

ترجمہ: اور اگر اللہ تعالیٰ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے ہوا، پانی، روشنی اور آگ کو پیدا فرمایا۔ انسان کے کھانے پینے کے لیے طرح طرح کی نعمتیں پیدا کیں۔ اناج، سبزیاں اور پھل پیدا کیے۔ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیا کرام علیہم السلام کو اس دنیا میں بھیجا۔ جب انسان ان بے شمار نعمتوں کو یاد کرتا ہے، تو اسے اللہ تعالیٰ کی محبت نصیب ہوتی ہے۔ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں پر چند حقوق

- اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔
- صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔
- اللہ تعالیٰ سے سب سے بڑھ کر محبت کرنا۔
- سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کرنا۔
- نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، زکوٰۃ دینا اور اگر استطاعت ہو تو حج ادا کرنا۔
- جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے، انہیں حلال جاننا۔

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

معانی	معانی	الفاظ
	مطالبہ، ضروری	تقاضا
	استطاعت، طاقت	حثیت
	پیار، نرمی، محبت	شفقت

دستخط والدین:__________

دن: تاریخ:۷-جولائی ۲۰۲۰ء دن:منگل

لنک:https://www.youtube.com/watch?v=lxOvE_L2P-o&t=9s

سبق اللہ تعالی کے حقوق:(مشق)

مختصر جواب دیں:

ا:حق کا کیا مطلب ہے؟

جواب:حقوق ٫حق٫کی جمع ہے حق کا مطلب ہے اپنی ذمہ داری اچھے طریقے سے پوری کرنا۔

جواب--

ب:اللہ تعالی کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب:اللہ تعالی کے حقوق سے مراد ہم پر وہ ذمہ داریاں ہیں جن کو پورا کرنے کا اسلام ہمیں حکم دیتا ہے ہمیں ارکان اسلام کی دل وجان سے پابندی کرنی چاہیے۔

جواب--

ج:انسان پر اللہ تعالی کے چند احسانات بیان کریں؟

جواب:اللہ تعالی نے انسان کے لئے ہوا پانی روشنی اور آگ کو پیدا فرمایا انسان کے کھانے پینے کے لیے طرح طرح کی نعمتیں پیدا کی،اناج سبزیاں اور پھل پیدا کیے۔

جواب--

د:اللہ تعالی کے حقوق کو واضح کرنے والی کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب:(ترجمہ)صرف وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور اسی کے پاس بخشش کا اختیار ہے۔

جواب---

ہ: اللہ تعالی کے کوئی سے تین حقوق بتائے۔

جواب: اللہ تعالی کو یکتا ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا. اللہ تعالی سے سب سے بڑھ کر محبت کرنا۔

ہر حال میں اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا.

جواب---

خالی جگہ پر کریں:

اللہ۔ عبادت، انبیاء کرام، بھروسہ، شمار،

الف: اگر اللہ تعالی کے احسان گننے لگو تو____________نہ کر سکو گے گے۔

ب: مصیبت کی گھڑی میں صرف اسی پر__________کرنا۔

ج: اللہ تعالی نے انسانوں کی ہدایت کے لیے__________کو بھیجا۔

د: ہم پر اللہ تعالی کا حق ہے کہ ہم صرف اسی کی__________کریں۔

ہ: ہم سب سے زیادہ__________کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

الف: حق کا مطلب ہے

الف: حصہ ب: ذمہ داری پوری کرنا ج: حصہ لینا

ب: بخشش کا اختیار ہے

الف: نبیوں کے پاس ب: اللہ کے پاس ج: بزرگوں کے پاس۔

ج: جن چیزوں کو اللہ تعالی نے حرام کیا ہے ان کو

الف: مکروہ جانے ب: حرام جانے ج: حلال جانیں

د: اللہ تعالی نے ہوا، پانی، روشنی، اور اگ کو کس کے لئے پیدا کیا؟

الف: کائنات کے لیے ب: جنات کے لیے ج: انسان کے لیے

ہ: نماز پڑھنا روزہ رکھنا زکوۃ دینا اور اگر استطاعت ہو تو

الف: مدینہ منورہ جانا۔ ب: عمرہ ادا کرنا ج: حج ادا کرنا

کالم ,الف، کو کالم ءب، سے ملائیں:

کالم الف	کالم ب
الف: حقوق اللہ سے مراد	اسی کے آگے سر جھکائے
ب: اللہ تعالی کے حق کا تقاضہ ہے کہ انسان	بیان کرتے رہنا
ج: اگر اللہ تعالی کے احسان گننے لگو۔	اس سے ڈرا جائے
د: اپنے پروردگار کی نعمتوں کا	اللہ تعالی کے حقوق ہیں
ہ: صرف وہی اس لائق ہے کہ	تو شمار نہ کر سکو کو

دستخط والدین:___________

تاریخ:۸۔جولائی۲۰۲۰   دن:بدھ

سبق:اللہ کے حقوق (جائزہ)

مختصر جواب دیں۔

الف:اللہ کے حقوق سے کیامراد ہے؟

جواب--

ب:اللہ تعالی کے کوئی سے تین حقوق بتائیں:

جواب--

ج:انسان پر اللہ تعالی کے چند احسانات بیان کریں۔

جواب--

خالی جگہ پر کریں:

الف:اگر اللہ تعالی کے احسان گننے لگو تو__________نہ کر سکو۔

ب:مصیبت کی گھڑی میں صرف اسی پر__________کرنا۔

ج:ہم پر اللہ تعالی کا حق ہے کہ ہم صرف اسی کی__________کریں۔

د:ہم سب سے زیادہ__________کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔۔

دستخط والدین:__________________

تاریخ:۱۳۔جولائی۲۰۲۰ء دن:پیر

لنک:https://www.youtube.com/watch?v=ftauz5WUdco

سبق:بندوں کے حقوق:

تدریسی مقاصد: طلباء کو بندوں، رشتے داروں، والدین، اولاد، یتیموں اور دوستوں کے حقوق کی اھمیت کے بارے میں بتانا اور ذہین نشین کروانا ہے۔

مفہوم: بندوں کے حقوق سے مراد وہ حقوق ھیں جو ایک انسان کے دوسرے انسان پر لازم ہیں۔ معاشرے میں امن وسکون قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہر فرد دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کا خاص خیال رکھے۔ مثلاً اپنے پڑوسی کا حق، بڑوں کے حقوق، بچوں کے حقوق، والدین اور رشتے داروں، اولاد اور یتیموں، دوستوں کے حقوق اچھے طریقے سے پورے کے جائیں ۔مطلب کہ اچھے کاموں میں انکی مدد کی جائے اور برے کاموں سے انھیں روکا جائے۔ اور غریبوں کی مدد امیر لوگوں کے مال سے کی جائے اور ان کی ضروریات پوری کی جائیں۔

پڑھائی کیجیے:

قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (سورۃ بنی اسرائیل:24)

ترجمہ: کہو اے رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

رشتہ داروں کے حقوق

رشتہ داروں کے بھی بہت سے حقوق ہیں۔ہم ان سے اچھا سلوک کریں۔ان کی خوشی اور غم میں ان کے ساتھ شریک ہوں۔ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ نے فرمایا:

مسکین پر صدقہ کرنے سے ایک ثواب ملتا ہے اور کسی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ دینے سے دوگنا ثواب ملتا ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

اولاد کے حقوق

اولاد کا حق یہ ہے کہ ان کے اچھے نام رکھے جائیں۔ان کی تعلیم و تربیت کا مناسب انتظام کیا جائے۔ان پر شفقت کی جائے۔کسی بچے کو دوسرے بچوں پر ترجیح نہ دی جائے۔

یتیموں کے حقوق

یتیموں کا حق یہ ہے کہ ان کے ساتھ شفقت اور ہمدردی سے پیش آیا جائے تاکہ انہیں اپنے والدین کی غیر موجودگی کا احساس نہ ہو۔ان کے مال کی حفاظت کی جائے۔جب وہ بالغ ہوجائیں، تو ان کا مال ان کے سپرد کر دیا جائے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ کا ارشاد ہے:

سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم بچہ پرورش پائے۔

دوستوں کے حقوق

دوستوں کا حق یہ ہے کہ ان کے ساتھ اخلاص سے پیش آیا جائے۔اچھے کام میں ان کی مدد کی جائے اور برے کام

تاریخ:۱۴ -جولائی ۲۰۲۰ء دن: منگل

پڑھائی کیجیے بقیہ حصہ (صفحہ نمبر 22)

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی
استحکام	مضبوطی	
دفاع کرنا	دشمنوں سے ملک کو بچانا	
دعائے خیر	نیک دعا	
صلہ رحمی	رشتہ داروں سے اچھا سلوک	

دستخط والدین:__________

تاریخ: ۱۵-جولائی ۲۰۲۰ء دن: بدھ

لنک: https://www.youtube.com/watch?v=MAq57O3shl4

سبق: بندوں کے حقوق

مشق

الف: بندوں کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب: بندوں کے حقوق سے مراد وہ حقوق ہیں جو ایک انسان کے دوسرے انسان پر لازم ہوتے ہیں۔

جواب---

ب: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حقوق ھیں؟

جواب: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں اگر وہ اس سے بلائے تو اس کی دعوت قبول کرے جب وہ اس سے ملے تو اسے سلام کرے اس کی چھینک کا جواب دے جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے جب وہ اس سے نصیحت چاہے تو اسے نصیحت کرے جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔

جواب---

ج: والدین کے کوئی سے دو حقوق لکھیں۔

جواب۔ ان کی فرمانبرداری اور عزت و احترام کی تاکید کی گئی ہے۔۔2 والدین کے حق میں دعائے خیر کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔

جواب---

د: اولاد کے حقوق کیا ہیں؟

جواب: 1: اولاد کا حق یہ ہے کہ ان کے اچھے نام رکھے جائیں 2: ان پر شفقت کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا مناسب انتظام کیا جائے۔

جواب---

ہ: کسی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ دینے کا کیا اجر ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسکین پر صدقہ کرنے سے ایک ثواب ملتا ہے اور کسی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ دینے سے دوگنا ثواب ملتا ہے ایک صدقہ کا دوسرا صلہ رحمی کا۔

جواب---

دستخط والدین:__________

تاریخ:۲۰ -جولائی ۲۰۲۰ء دن: پیر

خالی جگہ پر کریں:

احترام عبادت، چھ، والدین، سلوک،

الف: ایک پڑوسی کا حق ہے کہ اس کا پڑوسی اس سے اچھا_______ کرے۔

ب: بندوں کے حقوق میں سب سے زیادہ حقوق___________ کے ہیں۔

ج: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر_________ حقوق ھیں۔

د: جب کوئی بیمار ہو تو دوسرا مسلمان اس کی_________ کرے۔

ہ: بڑوں کا حق یہ ہے کہ چھوٹے ان کا________ کریں۔

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

الف: حقوق العباد سے مراد کس کے حقوق ہیں؟

الف: اللہ تعالیٰ کے ب: بندوں کے ج: والدین کے

ب: مناسب تعلیم و تربیت کس کا حق ہے؟

الف: والدین کا ب: رشتے داروں کا ج: اولاد کا

ج: اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بعد کس کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے؟

الف: پڑوسیوں کے ب: اولاد کے ج: والدین کے

د: یتیموں کا حق ہے کہ جب وہ بالغ ہو جائے تو ان کا مال:

الف: ان کے سپرد کر دیا جائے ب: ان سے لے لیا جائے ج: ان پر خرچ کیا جائے آئے،

ہ: چھوٹوں کا کیا حق ہے؟

الف: ان کا احترام کیا جائے۔ ب: ان کی بات مانی جائے ج: ان پر شفقت کی جائے۔

کالم ءالف، کو کالم ,ب، سے ملائیں۔

کالم ب	کالم الف
لنا ثواب ملتا ہے	دوستوں کا حق یہ ہے کہ
کا مال ان کے سپرد کر دیا جائے	جب کوئی بیمار ہو تو دوسرا مسلمان
کے ساتھ اخلاص سے پیش آیا جائے۔	ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ دینے سے
کی عیادت کرے	ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر اس
تو چھ حقوق ہیں۔	یتیم جب بالغ ہو جائے

دستخط والدین: ____________

تاریخ : ۲۴-جولائی ۲۰۲۰ء **دن: جمعہ**

سبق: بندوں کے حقوق (جائزہ)

مختصر جواب دیں۔

الف: بندوں کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب---

ب: والدین کے کوئی سے دو حقوق لکھیے؟

جواب---

ج: کسی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ دینے کا کیا اجر ہے؟

جواب---

خالی جگہ پر کریں:

الف: ایک پڑوسی کا حق ہے کہ اس کا پڑوسی اس سے اچھا__________ کرے۔

ب: بندوں کے حقوق میں سب سے زیادہ حقوق____________ کے ہیں۔

ج: جب کوئی بیمار ہو تو دوسرا مسلمان اس کی___________ کرے۔

د: بڑوں کا حق یہ ہے کہ چھوٹے ان کا____________ کرے۔

تاریخ: ۲۵ – جولائی ۲۰۲۰ء **دن: ہفتہ**

لنک: https://www.youtube.com/watch?v=YR3hOl45eGc

سبق: (نزول وحی)

تدریسی مقاصد: بچوں کو وحی اور نزولِ وحی کے بارے میں تفصیل سے بتانا اور غار حرا کے متعلق بتانا۔

مفہوم: وحی کا لفظی معنیٰ تیزی سے اشارہ کرنا ہے۔ وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے، جو وہ اپنے انبیا علیہ السلام پر نازل فرماتا ہے۔ نزول وحی سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء میں تشریف لے جاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی رمضان المبارک کے مہینہ میں نازل ہوئی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک چالیس برس تھی۔ پہلی وحی کے نزول سے آپ صلی وسلم پر لوگوں کی تعلیم و تربیت اور انہیں سیدھا راستہ دکھانے کی ذمہ داری ڈال دی گئی۔ پہلی وحی کا نزول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بالکل نئی بات تھی۔

پڑھائی کیجئے:

۲ نزولِ وحی

وحی کا مفہوم

وحی کا لفظی معنی تیزی سے اشارہ کرنا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے، جو وہ ا
انبیا کرام علیہم السلام پر نازل فرماتا ہے۔ یہاں نزولِ وحی سے مراد ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم
نازل ہونے والی پہلی وحی ہے۔

غارِ حرا

نزولِ وحی سے پہلے نبی کریم صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ مکہ مکرمہ کے نزدیک غارِ حرا میں تشریف لے جاتے۔
وہاں کائنات کے بارے میں غور و فکر کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے۔ یہ غار مکہ مکرمہ سے تین میل کے فاصلے
پر واقع ہے۔

پہلی وحی

رمضان المبارک کے مہینہ میں ایک دن نبی کریم صَلَّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم غارِ حرا میں عبادت میں مصروف تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن مجید کی چند آیات لے کر آپ صَلَّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے پاس آئے۔ اس وقت آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ کی عمر مبارک چالیس برس تھی۔ یہ آپ ؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی تھی۔ وہ آیات یہ تھیں:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝٥ (سورۃ العلق: 1-5)

(اے محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔

اس وحی کے نزول سے آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ پر لوگوں کی تعلیم و تربیت اور انہیں سیدھا راستہ دکھانے کی ذمہ داری ڈال دی گئی۔ پہلی وحی کا نزول آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ کے لیے بالکل نئی بات تھی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے جانے کے بعد آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ کے دل پر کپکپی طاری ہوگئی۔ آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ گھر تشریف لائے اور اپنی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: مجھے کمبل اوڑھا دو، مجھے کمبل اوڑھا دو۔ پھر انہیں سارا واقعہ سنایا۔ آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ کی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ کو تسلی دیتے ہوئے کہا:

اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ کو کبھی تنہا نہ چھوڑے گا کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ لوگوں کا بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

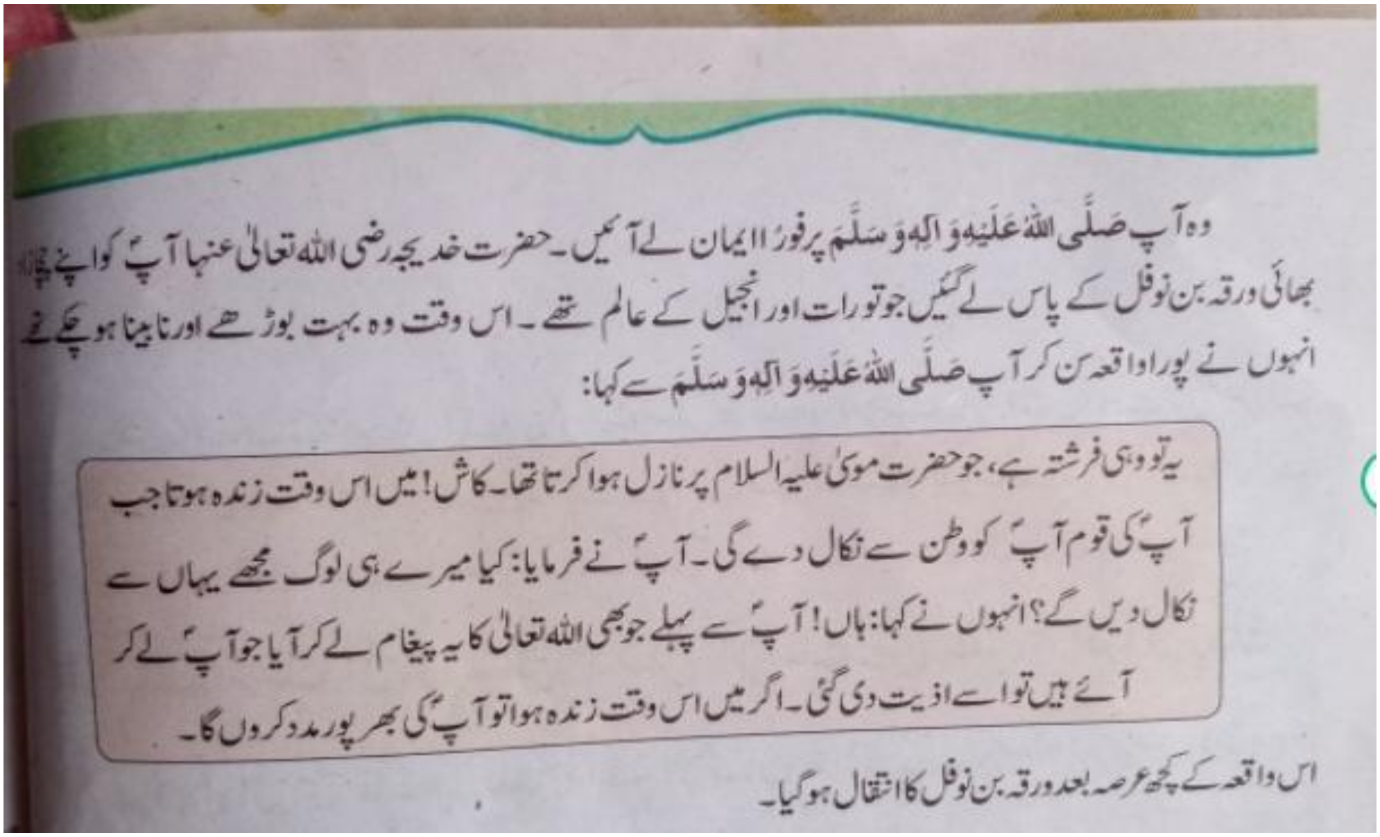

وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ پر فوراً ایمان لے آئیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپؐ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں جو تورات اور انجیل کے عالم تھے۔ اس وقت وہ بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے انہوں نے پورا واقعہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ سے کہا:

یہ تو وہی فرشتہ ہے، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا کرتا تھا۔ کاش! میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپؐ کی قوم آپؐ کو وطن سے نکال دے گی۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میرے ہی لوگ مجھے یہاں سے نکال دیں گے؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپؐ سے پہلے جو بھی اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام لے کر آیا جو آپؐ لے کر آئے ہیں تو اسے اذیت دی گئی۔ اگر میں اس وقت زندہ ہوا تو آپؐ کی بھرپور مدد کروں گا۔

اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد ورقہ بن نوفل کا انتقال ہو گیا۔

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی
طیبہ	پاک	
وحی	قرآن پاک کا نازل ہونا	

دستخط والدین: __________

تاریخ: ۲۸-جولائی ۲۰۲۰ء دن: پیر

لنک: https://www.youtube.com/watch?v=1LpdhThhO7c

سبق: نزول وحی

مشق

ا: مختصر جواب دیں۔

الف: وحی کا مفہوم تحریر کریں:

جواب: وحی کا لفظی معنی تیزی سے اشارہ کرنا ہے اسلامی تعلیمات کے مطابق وحی سے مراد اللہ تعالی کا وہ کلام ہے جو وہ اپنے انبیاء کرام پر نازل فرماتا ہے۔ یہاں نزول وحی سے مراد ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی پہلی وحی ہے۔

جواب---

ب: پہلی وحی میں کس سورت کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورالعلق کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

جواب---

ج: نزول وحی کا کا واقعہ سن کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلم سے کیا کہا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے کہا اللہ کی قسم اللہ تعالی آپ کو کبھی تنہا نہ چھوڑے گا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صلہ رحمی کرتے ہیں لوگوں کا بوجھ برداشت کرتے ہیں غریبوں کی مدد کرتے ہیں مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

جواب---

د: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس کے پاس لے گی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئی جو تورات اور انجیل کے عالم تھے۔

جواب---

ہ: پہلی وحی کہاں اور کس مہینے میں نازل ہوئی۔

جواب: رمضان المبارک کے مہینے میں غار حرا میں نازل ہوئی۔

جواب---

خالی جگہ پر کریں:

تورات اور انجیل تین میل، غار حرا، چچازاد، انبیاء کرام،

الف: وحی وہ کلام ہے جو اللہ تعالی اپنے ___________ پر نازل کرتا ہے۔

ب: نزول وحی سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے نزدیک ___________ میں عبادت کے لیے تشریف لے جاتے۔

ج: غار حرا مکہ مکرمہ سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔

د: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ کے ________ بھائی تھے۔

ہ: ورقہ بن نوفل ___________ کے عالم تھے۔

درست جواب پر صحیح نشان لگائیں:

الف: وحی کا لفظی معنی کیا ہے؟

الف: گفتگو ب: تقریر ج: تیزی سے اشارہ کرنا

ب: سب سے پہلے کس سورت کی آیات نازل ہوئیں؟

الف: الفاتحہ ب: البقرہ ج: العلق

ج: پہلی وحی کس مہینے میں نازل ہوئی؟

الف: محرم ب: رمضان ج: شوال

د: غار حرا کس شہر کے قریب ہے؟

الف: طائف ب: مدینہ منورہ ج: مکہ مکرمہ

ہ: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس چیز سے پیدا فرمایا؟

الف: آگ سے ب: نور سے ج: جمع ہوئے خون سے

درج ذیل میں سے مسجد کے آداب کے خلاف باتوں پر غلط کا نشان لگائیں۔

	غلط	درست
الف: غار حرا مکہ مکرمہ سے پانچ میل دور ہے۔	☐	☐
ب: وحی کا لفظی معنی آہستہ سے اشارہ کرنا ہے۔	☐	☐
ج: نزول وحی کے واقعہ کے کچھ عرصہ بعد ورقہ بن نوفل کا انتقال ہو گیا۔	☐	☐
د: نزول وحی سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی پہلی وحی ہے۔	☐	☐
ہ: ورقہ بن نوفل زبور اور انجیل کے عالم تھے۔	☐	☐

دستخط والدین: ____________

تاریخ:۳۰-جولائی۲۰۲۰ء دن:جمعرات

سبق:(نزول وحی)۔(جائزہ)

مختصر جواب دیں:

الف:وحی کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب---

ب:حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کے پاس لے گئی؟

جواب---

ج:پہلی وحی کہاں اور کس مہینے میں نازل ہوئی؟

جواب---

خالی جگہ پر کریں:

الف:وحی وہ کلام ہے جو اللہ تعالی اپنے________پر نازل کرتا ہے۔

ب:غار حرا مکہ مکرمہ سے__________فاصلے پر واقع ہے۔

ج:ورقہ بن نوفل_______________کے عالم تھے۔

درست اور غلط جواب پر نشان لگائیں۔

الف:غار حرا مکہ مکرمہ سے پانچ میل دور ہے۔

ب:وحی کا لفظی معنی آہستہ سے اشارہ کرنا ہے۔

ج:نزول وحی سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی پہلی وحی ہے۔

د:ورقہ بن نوفل زبور اور انجیل کے عالم تھے۔

دستخط والدین:__________